مغربی پاکستان ٹریبونل آف انکوائری آرڈیننس ۱۹۶۹ء.

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر .II آف ۱۹۶۹ء).

تاریخ ۱۴، اپریل ۱۹۶۹ء.

فہرست مضامین.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، حد اطلاق و نفاذ.

۲. تعریفات.

۳. ٹریبونل، کمیشن، کمیٹی برائے انکوائری کی تعیناتی.

۴. ٹریبونل کے اختیارات.

۵. ٹریبونل کے اضافی اختیارات.

۶. ٹریبونل کے سامنے اشخاص کا بیان دینا.

۷. ٹریبونل کا خاتمہ.

۸. ٹریبونل کا طریقہ کار.

۹. نیک نیتی میں کی گئی ٹریبونل کے تمام امور کو تحفظ.

۱۰. ٹریبونل ممبرز وغیرہ کی حیثیت سرکاری ملازمین تصور کی جائے گی.

۱۱. اختیارات کو فوقیت/عزت دینا.

۱۲. آرڈیننس ہذا کا کئی اور انکوائری اتھارٹیز پر کچھ خاص حالات میں اطلاق.

۱۳. رولز بنانے کا اختیار.

مغربی پاکستان ٹریبونل آف انکوائری آرڈیننس ۱۹۶۹ء.

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر .II آف ۱۹۶۹ء).

تاریخ ۱۴، اپریل ۱۹۶۹ء.

تمہید.

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مہیا کرے برائے تعیناتی آف ٹریبونل (مسند انصاف) آف انکوائری اور اختیارات ٹریبونل.

لہذا اب بہ تعمیر اعلان ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء صدارتی ہدایت نامے کے مطابق گورنر مغربی پاکستان ایسے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو انہیں اس ضمن میں حاصل ہو مندرجہ ذیل آرڈیننس وضع اور نافذ کیا جاتا ہے.

۱. مختصر عنوان، حد اطلاق و نفاذ:

(۱) آرڈیننس ہذا صوبہ مغربی پاکستان ٹریبونل آف انکوائری (مسند انصاف و استفسار) آرڈیننس ۱۹۶۹ء کے نام سے موصوم ہوگا.

(۲) اسکا اطلاق سارے صوبہ خیبر پختونخوا پر ہوگا ماسوائے علاقہ غیر،

(۳) یہ آرڈیننس یکدم نافذ العمل ہوگا.

۲. تعریفات:

آرڈیننس ہذا میں تاوقت یہ کہ سیاق و عبارات اور طرح متقاضی نہ ہو حسب ذیل اصلاحات کے یہی معنی

ہوں گے جو ان کے لیے بذریعہ تحریر ہذا بترتیب مقرر ہوئے ہیں یعنی،

(الف) ''حکومت'' حکومت سے مراد صوبائی حکومت خیبر پختونخوا ہے.

(ب) ''نافذ کرنا یا مقرر کرنا'' سے مراد وہ رولز ہیں جو آرڈیننس ہذا کے تحت دفعہ ۱۴ کے مطابق بنائے گئے ہیں.

(ج) ''ٹریبونل یا خصوصی عدالت (مسند انصاف)'' سے مراد وہ خصوصی عدالتیں ہیں جو تحتی دفعہ ۳ کے تحت عمل میں لائی گئی ہو بشمول کمیشن یا انکوائری کمیٹی جو دفعہ مذکور کے تحت بنائی گئی ہو.

۳. <u>ٹریبونل، کمیشن، کمیٹی برائے انکوائری کی تعیناتی:</u>

(۱) اگر حکومت ضروری سمجھتی ہو تو ایک صدارتی حکم نامے کے تحت ٹریبونل، کمیشن یا کمیٹی کی تعیناتی کر سکتی ہے جس کا مقصد کسی بھی عوامی نوعیت کے مسئلے کو حل کرنا ہو اور یہ ٹریبونل، کمیشن، کمیٹی وہ تمام اختیارات ایک معینہ مدت کے اندر استعمال کریں گی تو مذکور ہدایت نامے میں دی گئی ہو اور یہ تعینات کردہ کمیٹی انکوائری کرے گی اور ضروری اختیارات استعمال کرے گی.

(۲) ٹریبونل ایک یا ایک سے زیادہ ارکان پر مشتمل ہوگا جنکی تعیناتی حکومت کرے گی اور جہاں ٹریبونل ایک سے زیادہ ممبران پر مشتمل ہوگا تو ان ارکان میں سے ایک ٹریبونل کا چیئرمین یا صدر تعینات ہوگا.

۴. <u>ٹریبونل کے اختیارات:</u>

ٹریبونل کومندرجہ ذیل مقدمات کی سماعت کے دوران اختیارات مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت حاصل ہونگے۔

(الف) کہ کسی بھی شخص کی طلبی ،اسکی حاضری یقینی بنانا اور حلفا اسکے بیان کا جائزہ لینا۔

(ب) کسی قسم کے دستاویزات کی دریافت اور طلبی۔

(ج) حلفیہ بیان موصول کرنا،

(د) دستاویزات یا گواہ کا معائنہ کرنے کے لیے کسی بھی کمیشن کا اجراء کرنا۔

۵. ٹریبونل کے اضافی اختیارات:

(i) جب حکومت کے خیال میں میں کسی بھی کیس میں انکوائری کرانا لازمی ہوتو تحتی دفعہ جز ۲، جز ۳، جز ۴، جز ۵، جز ۶ کے اختیارات ٹریبونل کو حاصل ہونگے اور حکومت ایک ہدایت نامے کے ذریعے ان اختیارات کی وضاحت کرے گی۔

(ii) ٹریبونل کو اختیارات حاصل ہونگے کہ وہ کسی بھی شخص سے انکوائری کے معاملے میں ماورائے عہدہ و قانون کسی بھی نقطہ پر پوچھ گشت کرسکتی ہے۔ جو کہ انکوائری مذکور کے لیے ضروری ہوں گی۔

(iii) ٹریبونل کا صدر یا چیئر مین یا کوئی اور آفیسر جو کہ عہدے میں

گزیٹیڈ آفیسر سے کم نہ ہو. جس کو خصوصی اختیارات حکومت کی طرف سے دی گئی ہو کہ وہ کسی بھی بلڈنگ یا جگہ میں چلے جائے (گھس جائے) یا رجسٹر، ریکارڈ، کتاب، اکاونٹ کو قبضے میں لیں لے .اور اسکی فوٹو کاپی، خلاصہ حاصل کریں. جیسا کہ دفعہ ۱۰۲ تا ۱۰۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۹۸ء میں بیان کیا گیا ہے.

(iv) ٹریبونل کو عدالت دیوانی تصور کیا جائے گا اور جب کوئی جرم زیر دفعہ ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، تا ۲۲۸ مجموعہ تعزیرات پاکستان ٹریبونل کی نظر میں سرزد ہو یا ٹریبونل کی موجودگی میں سرزد ہو تو ٹریبونل حقائق جو کہ جرم کی وضاحت کرتی ہو اور بیان ملزم کو ریکارڈ کرنے کے بعد ضابطہ فوجداری ۱۹۹۸ء کے تحت مجسٹریٹ جس کے پاس اختیارات ہوں گے بابت جرم متعلقہ اور جس مجسٹریٹ کو کیس بھیج دیا جائے تو وہ اس کیس کو ایسے حل کریں گے جیسا کہ اسکو یہ کیس بھیجوا دیا گیا ہو، تحتی دفعہ ۴۸۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۹۸ء کے تحت،

(v) کوئی بھی کاروائی جو کہ ٹریبونل میں ہوں گے کو دفعہ ۱۹۳ اور ۲۲۸ مجموعہ تعزیرات پاکستان کے تحت عدالتی کاروائی تصور کی جائے گی.

(vi) ٹریبونل کو مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اختیارات حاصل ہونگے جیسا کہ کوئی مقدمہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت چلائی جارہی ہو بابت پبلک ریکارڈ یا اسکی کاپی منگوانا کسی بھی عدالت یا دفتر سے.

۶. ٹریبونل کے سامنے اشخاص کا بیان دینا:

کوئی بھی بیان جو کہ کوئی بھی شخص شہادت کے دوران ٹریبونل کے سامنے دیں دے تو وہ بیان اس شخص

کے خلاف کسی بھی دیوانی یا فوجداری کاروائی میں استعمال نہ ہوگی ماسوائے مقدمہ غلط بیانی کے؛

مگر شرط یہ ہے کہ بیان،

(الف) بطور جواب کسی بھی سوال کے جوٹر یبونل ضروری سمجھتی ہو

یا

(ب) جو کہ متعلقہ انکوائری کے لیے ضروری ہو.

۷. <u>ٹریبونل کا خاتمہ:</u>

اگر حکومت ضروری سمجھتی ہو کہ اب ٹریبونل کو چلانا غیر ضروری ہے تو ایک ہدایت نامہ جو کہ آفیشل گزٹ میں دے گی کہ اب ٹریبونل غیر ضروری ہے اور اسی ہدایت نامے کے ذریعے ٹریبونل کو ختم کیا جائے گا.

۸. <u>ٹریبونل کا طریقہ کار:</u>

ٹریبونل کو برعکس کسی بھی رولز کے جو کہ اس ضمن میں بنائی گئی ہو کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنا طریقہ کار وضع کریں بشمول جگہ کا انتخاب اور وقت کا تعین برائے بھٹیک اور فیصلہ کرنا کہ وہ سرکاری یا عوامی جگہ پر بھٹیک کریں) اور کوئی بھی اقدام کریں جو کہ غیر حاضری ممبر یا خالی جگہ (اسامی) برائے ممبر، میں کرسکتی ہو.

9. <u>نیک نیتی میں کی گئی ٹریبونل کے تمام امور کا تحفظ:</u>

کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی حکومت کے ٹریونل یا اسکے کسی ممبر کے یا کسی بندہ کے خلاف جو کہ حکومت کے ایمان یا ٹریبونل کے ایمان پر کوئی کام جو نیک نیتی سے کریں یا سرزد ہو جائے جو کہ اس آرڈیننس کے نگرانی میں یا کسی رول یا حکم یا کسی بھی اشاعت سے متعلق حکومت یا ٹریبونل کے دائرہ اختیار میں یا کسی رپورٹ پیپر (کاغذ) یا کاروائی کے متعلق ہو.

۱۰. <u>ٹریبونل ممبرز وغیرہ کی حیثیت سرکاری ملازمین تصور کی جائے گی:</u>

کوئی ممبر ٹریبونل اور کوئی تعینات شدہ افسر یا جسکو ٹریبونل نے اختیار دیا ہو کہ وہ اس آرڈیننس کے اندر

کوئی کام کریں تو اسکو زیر دفعہ ۲۱ مجموعہ تعزیرات پاکستان پبلک سرونٹ تصور کیا جائے گا۔

۱۱۔ اختیارات کو فوقیت / عزت دینا:

(i) حکومت وقت ایک ہدایت نامہ جو کہ آفیشل گزٹ میں دیگا جس میں کوئی شرط یا پابندی رکھی گئی ہو اس ہدایت نامے کے ذریعے ٹریبونل کو اختیار حاصل ہو گا کہ کسی بھی مسئلے میں جو ٹریبونل کے سامنے ہو گا پولیس کو تفتیش کا اختیار دیں دے۔

(ii) پولیس تفتیش مذکور تحتی دفعہ (ا) کے تحت وہ تمام اختیارات بروئے کار لائے گا جو کہ دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں قابل دست اندازی جرائم سے متعلق دیا گیا ہے۔

۱۲۔ آرڈیننس ہذا کا کئی اور انکوائری اتھارٹیز پر کچھ خاص معاملات میں اطلاق:

کوئی بھی اختیار گرندہ (کسی بھی نام سے موسوم) ماسوائے ٹریبونل تعینات شدہ تحتی دفعہ ۳ حکومت کسی قرارداد یا حکم نامے کے تحت کسی بھی مفاد عامہ کے مسئلے سے متعلق کوئی انکوائری کریں اور حکومت ضروری سمجھے کہ اس آرڈیننس کا کوئی بھی رول مذکورہ انکوائری کے لیے ضروری ہے تو حکومت وقت ایک ہدایت نامے کے ذریعے جو آفیشل گزٹ میں شائع ہو گا وضع کریں گا کہ اس آرڈیننس کے رولز اس اختیار گرندہ پر لاگو ہونگے اور اس ہدایت نامے کے اشاعت کے بعد اس اختیار گرندہ کو تصور کیا جائے گا کہ یہ ٹریبونل تحتی دفعہ ۳ کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

۱۳۔ رولز بنانے کا اختیار:

حکومت وقت ہدایت نامے کے ذریعے جو آفیشل گزٹ میں شائع ہو گا اس آرڈیننس کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے رولز بنائے گا۔